کی عملی زندگی کے پورے رویہ میں ہونا چاہیئے۔ ایمان ایک تخم ہے جو نفسِ انسانی میں جڑ پکڑتے ہی اپنی فطرت کے مطابق عملی زندگی کے ایک پورے درخت کی تخلیق شروع کر دیتا ہے اور اس درخت کے تنے سے لے کر اس کی شاخ شاخ اور پتی پتی تک میں اخلاق کا وہ حیوی رس جاری و ساری ہو جاتا ہے جس کی سوتیں تخم کے ریشوں سے ابلتی ہیں۔ جس طرح یہ ممکن نہیں ہے کہ زمین میں بوئی تو جائے آم کی گٹھلی اور اس سے نکل آئے بیلموں کا درخت، اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ دل میں بویا تو گیا ہو خدا پرستی کا بیج اور اس سے رونما ہو جائے ایک مادہ پرستانہ زندگی جس کی رگ رگ میں بداخلاقی کی روح سرایت کئے ہوئے ہو۔ خدا پرستی سے پیدا ہونے والے اخلاق اور شرک، دھریت یا مادہ پرستی سے پیدا ہونے والے اخلاق یکساں نہیں ہو سکتے۔ زندگی کے یہ سب نظریے اپنے الگ الگ مزاج رکھتے ہیں اور ہر ایک کا مزاج دوسرے سے مختلف قسم کے اخلاقیات کا تقاضا کرتا ہے۔ پھر جو اخلاق خدا پرستی سے پیدا ہوتے ہیں وہ صرف ایک خاص عابد و زاہد گروہ کے لئے مخصوص نہیں ہیں کہ صرف خانقاہ کی چار دیواری اور عزلت کے گوشے ہی میں ان کا ظہور ہو سکے۔ ان کا اطلاق وسیع پیمانے پر پوری انسانی زندگی میں اور اس کے ہر ہر پہلو میں ہونا چاہیئے۔ اگر ایک تاجر خدا پرست ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس کی تجارت میں اس کا خدا پرستانہ اخلاق ظاہر نہ ہو۔ اگر ایک جج خدا پرست ہے تو عدالت کی کرسی پر، اور ایک پولیس مین خدا پرست ہے تو پولیس پوسٹ پر اس سے غیر خدا پرستانہ اخلاق ظاہر ہونے کے کوئی معنی نہیں۔ اور اسی طرح اگر کوئی قوم خدا پرست ہے تو اس کی شہری زندگی میں، اس کے انتظامِ ملکی میں، اس کی خارجی سیاست میں اور اس کی صلح و جنگ میں خدا پرستانہ اخلاق کی نمود ہونی چاہیئے ورنہ اس کا ایمان باللہ محض ایک لفظِ بے معنی ہے۔ اب رہی یہ بات کہ خدا پرستی کس قسم کے اخلاق کا تقاضا کرتی ہے اور اُن اخلاقیات کا ظہور کس طرح انسان کی عملی زندگی میں اور انفرادی و اجتماعی رویہ میں ہونا چاہیئے، تو یہ ایک وسیع مضمون ہے جسے ایک مختصر گفتگو میں سمیٹنا مشکل ہے۔ مگر میں نمونے کے طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات آپ کو سناؤں گا جن سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ آنحضرت کے مرتب کیے ہوئے نظامِ زندگی میں ایمان، اخلاق اور عمل کا امتزاج کس نوعیت کا ہے۔ سنیئے حضور کیا فرماتے ہیں:۔

الایمان بضع وسبعون شعبة فافضلها قول لا الہ الا اللہ وادناها اماطة الاذى عن الطريق والحياء شعبة من الایمان

ایمان کے بہت سے شعبے ہیں۔ اس کی جڑ یہ ہے کہ تم خدا کے سوا کسی کو معبود نہ مانو اور اس کی آخری شاخ یہ ہے کہ راستے میں کوئی ایسی چیز ہو جو چلنے والوں کو تکلیف دینے والی ہو تو اسے ہٹا دو۔ اور حیا بھی ایمان ہی کا ایک شعبہ ہے۔

الطهور شطر الایمان

جسم و لباس کی پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔

المومن من امنه الناس على دمائهم واموالهم

مومن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنی جان و مال کا کوئی خطرہ نہ ہو۔

لا ایمان لمن لا امانة له ولا دین لمن لا عهد له

اس شخص میں ایمان نہیں ہے جس میں امانت داری نہیں اور وہ شخص بے دین ہے جو عہد کا پابند نہیں۔

اذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فانت مؤمن

جب نیکی کر کے تجھے خوشی ہو اور برائی کر کے تجھے پچھتاوا ہو تو تو مومن ہے۔

الایمان الصبر والسماحة

ایمان تحمل اور فراخ دلی کا نام ہے۔

افضل الایمان ان تحب لله وتبغض لله وتعمل لسانك فی ذکر اللہ وان تحب للناس ما تحب لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك

بہترین ایمانی حالت یہ ہے کہ تیری دوستی اور دشمنی خدا واسطے کی ہو تیری زبان پر خدا کا نام جاری ہو اور تو دوسروں کے لئے وہی کچھ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے اور دوسروں کے لئے وہی کچھ ناپسند کرے جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہے۔

اكمل المومنين ایمانا احسنهم خلقا والطفهم باهله

تم میں سب سے زیادہ کامل ایمان اس شخص کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں اور جو اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہے۔

من کان یومن باللہ والیوم الآخر فلیکرم ضیفه ومن کان یومن باللہ والیوم الآخر فلا یوذ جاره

جو شخص خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہئے۔ اپنے ہمسائے کو تکلیف

ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيراً	نہ دینی چاہیئے، اور اس کی زبان کھلے تو بھلائی پر کھلے
او ليصمت	ورنہ چپ رہے۔
ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش	مومن کبھی طعنے دینے والا، لعنت کرنے والا، بدگو اور
ولا البذی	زبان دراز نہیں ہوا کرتا۔
يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة والكذب	مومن سب کچھ ہو سکتا ہے مگر جھوٹا اور خائن نہیں ہو سکتا
والله لا يؤمن والله لا يؤمن والله لا يؤمن الذی لا يأمن	مومن نہیں ہے، خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے جس کی
جاره بوائقه	بدی سے اس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو۔
ليس المؤمن بالذی يشبع وجاره جائع الی جنبه	جو شخص خود پیٹ بھر کھائے اور اس کے پہلو میں
	اس کا ہمسایہ بھوکا رہ جائے وہ ایمان نہیں رکھتا۔
من كظم غيظاً وهو يقدر على ان ينفذه ملأ الله	جو شخص اپنا غصہ نکال لینے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر
قلبه امناً وايماناً	ضبط کر جائے اس کے دل کو خدا ایمان سے لبریز کر دیتا ہے
من مشى مع ظالم ليقويه وهو يعلم انه ظالم	جو شخص کسی ظالم کو ظالم جانتے ہوئے اس کا ساتھ
فقد خرج من الاسلام	دے وہ اسلام سے نکل گیا۔
من صلى يرائی فقد اشرك ومن صام يرائی فقد	جس نے لوگوں کو دکھانے کے لئے نماز پڑھی یا روزہ
اشرك ومن تصدق يرائی فقد اشرك	رکھا یا خیرات کی اس نے خدائی میں لوگوں کو شریک کیا
اربع من كن فيه كان منافقاً خالصاً، اذا ائتمن	خالص منافق ہے وہ شخص جو امانت میں خیانت کرے
خان واذا حدث كذب واذا عاهد غدر	بولے تو جھوٹ بولے، عہد کرے تو توڑ دے اور
واذا خاصم فجر	لڑے تو شرافت کی حد سے گزر جائے۔
عدلت شهادة الزور بالاشراك بالله	جھوٹی گواہی اتنا بڑا گناہ ہے کہ شرک کے قریب جا پہنچتا ہے
المجاهد من جاهد نفسه في طاعة الله والمهاجر	اصلی مجاہد وہ ہے جو خدا کی فرمانبرداری میں خود اپنے
من هجر ما نهى الله عنه	نفس سے لڑے اور اصلی مہاجر وہ ہے جو اُن کاموں

کو چھوڑے جنہیں خدا ناپسند کرتا ہے۔

اتدرون من السابقون الی ظل اللہ عزوجل یوم القیامۃ قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال الذین اذا اعطوا الحق قبلوہ واذا سئلوہ بذلوہ وحکموا للناس کحکمھم لانفسھم

قیامت کے روز خدا کے سایہ میں سب سے پہلے جگہ پانے والے وہ لوگ ہونگے جن کا حال یہ رہا کہ جب بھی حق ان کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے مان لیا، اور جب بھی حق ان سے مانگا گیا تو انہوں نے کھلے دل سے دیا، اور دوسروں کے معاملہ میں انہوں نے وہی فیصلہ کیا جو وہ خود اپنے معاملے میں چاہتے تھے

اضمنوا لی ستاً من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم

تم چھ باتوں کی ضمانت دو، میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ بولو تو سچ بولو، وعدہ کرو تو وفا کرو، امانت میں پورے اترو، بدکاری سے پرہیز کرو، بدنظری سے بچو، اور ظلم سے ہاتھ روکو۔

لا یدخل الجنۃ خبٌّ ولا بخیل ولا منّان۔

دھوکہ باز اور بخیل اور احسان جتانے والا آدمی جنت میں نہیں جاسکتا۔

لا یدخل الجنۃ لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت فالنار اولی بہ

جو جسم حرام کی کمائی سے پلا ہو اس کے لئے تو دوزخ کی آگ ہی زیادہ موزوں ہے جنت میں وہ نہیں جاسکتا۔

من باع عیباً لم یبینہ لم یزل فی مقت اللہ ولم تزل الملائکۃ تلعنہ

جس شخص نے عیب دار چیز بیچی اور خریدار کو عیب سے آگاہ نہ کیا اس پر خدا کا غصہ بھڑکتا رہتا ہے اور فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

لو ان رجلاً قتل فی سبیل اللہ ثم عاش ثم قتل فی سبیل اللہ ثم عاش ثم قتل فی سبیل اللہ ثم عاش وعلیہ دین ما دخل الجنۃ حتی یقضی دینہ

کوئی شخص خواہ کتنی ہی بار زندگی پائے اور خدا کی راہ میں جہاد کر کے جان دیتا رہے مگر وہ جنت میں نہیں جاسکتا اگر اس نے کسی کا قرض لیکر ادا نہ کیا ہو۔

ان الرجل لیعمل والمرأۃ بطاعۃ اللہ ستین سنۃ ثم

ایک شخص ۶۰ برس خدا کی عبادت کرتا ہے اور مرتے وقت

يحضرهما الموت فيضاران في الوصية فتجب لهما النار۔

ایک وصیت میں حق دار کی حق تلفی کر کے اپنے آپ کو دوزخ کا مستحق بنا لیتا ہے۔

لا يدخل الجنة سيئ الملكة

وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جو اپنے ماتحتوں پر بری طرح افسری کرے۔

الا اخبركم بافضل من درجة الصيام والصدقة والصلوٰة؟ اصلاح ذات البين وافساد ذات البين هي الحالقة۔

میں نہیں بتاؤں کہ روزے اور خیرات اور نماز سے بھی افضل کیا چیز ہے؟ وہ ہے بگاڑ میں صلح کرانا۔ اور لوگوں کے باہمی تعلقات میں فساد ڈالنا وہ فعل ہے جو تمام نیکیوں پر پانی پھیر دیتا ہے۔

ان المفلس من امتي من ياتي يوم القيامة بصلوٰة وصيام وزكوٰة ويأتي قد شتم هذا وقذف هذا واكل مال هذا وسفك دم هذا وضرب هذا فيعطى هذا من حسناته وهذا من حسناته فان فنيت حسناته قبل ان يقضي ما عليه اخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في النار۔

اصلی مفلس وہ ہے جو قیامت کے روز خدا کے حضور اس حال میں حاضر ہو [illegible] کے ساتھ نماز روزے زکوٰۃ سب کچھ تھے مگر وہ کسی کو گالی دے کر آیا تھا، کسی پر بہتان لگا کر آیا تھا، کسی کا مال مار کھایا تھا، کسی کا خون بہایا تھا اور کسی کو پیٹ کر آیا تھا۔ پھر [illegible] اس کی ایک ایک نیکی ان مظلوموں پر بانٹ دی اور ان مظلوموں کا ایک ایک قصور اس کے حساب میں ڈالا اور اس کے پاس کچھ نہ رہا جو اسے دوزخ سے بچا سکے۔

لن يهلك الناس حتى يعذروا من انفسهم

نجات سے محروم نہ ہوں گے اپنی برائیوں کی تاویلیں کر کر کے اپنے نفس کو مطمئن نہ کریں۔

المحتكر ملعون

جو تاجر قیمتیں چڑھانے کے لئے مال روک رکھے وہ ملعون ہے۔

من احتكر طعاما اربعين يوما يريد به الغلاء فقد برئ من الله وبرئ الله منه۔

جس نے چالیس دن غلہ اس لئے روک رکھا کہ قیمتیں چڑھ جائیں تو خدا کا اس سے اور اس کا خدا سے کوئی

… اچھے کسی طعام کا تعجب دیتا تو تصدق بہ تمر نعلی نہیں۔ پھر اگر وہ اس خلا کو خیرات بھی کر دے میں اس کا کفارہ ہے تو معاف نہ کیا جائے گا"

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار اقوال میں سے چند ہیں جو میں نے محض نمونے کے طور پر آپ کے سامنے پیش کئے ہیں۔ ان سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ حضور نے ایمان سے اخلاق کا اور پھر اخلاق سے زندگی کے تمام شعبوں کا تعلق کس طرح قائم کیا ہے۔ تاریخ کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ آپ نے اس چیز کو صرف باتوں کی حد تک نہ رکھا بلکہ عمل کی دنیا میں ایک پورے ملک کے نظام تمدن و سیاست کو انہی بنیادوں پر قائم کر کے دکھا دیا اور آپ کا یہی وہ کارنامہ ہے جس کی بنا پر آپ نوع انسانی کے سب سے بڑے رہنما ہیں۔

(باجازت و شکریہ ریڈیو پاکستان)

ہماری نئی زیرِ طبع مطبوعات

۱۔ **سود** اس کتاب میں مدیر ترجمان نے سود، بینکنگ، انشورنس وغیرہ کی حقیقت و ماہیت پر بحث کی ہے۔ علاوہ بریں جدید معاشی نظریات اور مسائل پر اسلامی نقطۂ نظر سے تنقید کی ہے۔ ضخامت ۳۰۰ صفحات قیمت ۳؎

۲۔ **الجہاد فی الاسلام** یہ کتاب عرصے سے نایاب اور غیر مطبوع تھی۔ اب اسے دوبارہ چھپوایا جا رہا ہے۔

۳۔ **منہاج الانقلاب الاسلامی** یہ اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے کا عربی ترجمہ ہے جو مولانا مسعود عالم ندوی نے کیا ہے۔ ضخامت ۴۵ صفحات قیمت ۸؍

۴۔ **الدین القیم** یہ دین حق کا عربی ترجمہ ہے جو مترجم موصوف نے ہی کیا ہے۔ ضخامت ۴۵ صفحات قیمت ۸؍

۵۔ **نظریۃ الاسلام السیاسیہ** (اسلام کا نظریہ سیاسی کا عربی ترجمہ) جو چھپ چکا ہے ضخامت ۴۰ صفحات ۱۴؍

۶۔ **تفہیمات** جلد دوم طبع ہو رہی ہے۔ قیمت ۴؎

مکتبہ جماعتِ اسلامی، اچھرہ، لاہور